ماہنامہ التجوید فیصل آباد

اردو میں موضوعاتی، مخصوص بالفن رسائل نہیں نکلتے عام طور پر رسائل میں ہر ذوق کے قاری کے لیے مواد فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن التجوید ایک ایسا رسالہ ہے جس کے نکالنے والوں نے اسے تجوید کے فن کے لیے مخصوص رکھنے کا عزم کیا ہے اس کے جو چند پرچے نظر سے گزرے ہیں۔ اُن میں یہ اہتمام نظر بھی آتا ہے اگر وہ آئندہ بھی اس رسالے کو فنِ تجوید کی تاریخ، اس کے پس منظر، اس کی اہمیت، اس کے خصائص، اس فن کے ائمہ و ماہرین، مصنفین، اصحاب علم و عمل کے تذکرے کے لیے مخصوص رکھیں تو یہ ایک بڑی علمی خدمت ہوگی اور کچھ ہی عرصے میں فن تجوید میں یہ بہترین لٹریچر فراہم ہو جائے گا اور ایک حوالے کی چیز تیار ہو جائے گی۔

التجوید کا حالیہ رسالہ قاری اظہار احمد تھانوی نمبر ہے۔ جس میں قاری صاحب مرحوم کی شخصیت، سیرت اور اس فن میں مرحوم کی تصنیفی و تالیفی خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

(ایڈیٹر، قاری محمد طاہر، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد)

شعور

چودھری افضل حق مجلس احرار اسلام کے بانیوں میں سے تھے اور اس کے صدر بھی رہے تھے وہ ایک مدبر سیاست داں، بالغ نظر پارلیمنٹیرین اور اردو کے صاحب اسلوب ادیب اور انشاء پرداز بھی تھے، سیرت، سوانح، تاریخ، ادب میں کئی چیزیں اُن کی یادگار ہیں۔ وہ اصلاحی ذوق کے ادیب تھے۔ زندگی میرا افسانہ، تاریخ احرار الاسلام اور سیرت نبویؐ میں ایک تالیف بہت مشہور ہے۔ معشوقہ پنجاب، پنجاب کے مشہور اخلاق سوز عشقیہ داستان ہیر رانجھا پر دلفریب تبصرہ ہے۔ دیہاتی رومان، ان کا ایک اصلاحی افسانہ اور "شعور" ان کا ایک دل چسپ اصلاحی ڈرامہ ہے۔ شعور آخر الذکر ان کی انھیں ادبی تحقیقات کا مجموعہ ہے۔ جسے بخاری اکیڈمی (بربان کالونی ملتان) نے شائع کیا ہے۔